

## باب 4:

## ٹف لو۔۔۔۔۔ محبت بھری گرفت

"سچی محبت" کا مطلب ہے کہ محبت اور گرفت کا ملا جلا رویہ۔ اس رویے کے تحت والدین اپنے بچوں کے غلط رویوں کو قبول نہیں کرتے وہ ان کی ناجائز فرمائشوں کو بھی پورا نہیں کرتے۔ "سچی محبت" کے انداز اپنانے کے بعد والدین اس غلط فہمیکو ذہن سے نکال دیتے ہیں کہ مہربانیوں اور عنایتوں کی دوڑ بڑھا دینے سے ان کا بچہ سدھر جائے۔ محبت بھری گرفت کا راز جان لینے کے بعد وہ اپنے بچے کی ذات اور اس کے کردار کے درمیان فرق کو سمجھ لیتے ہیں۔ انہیں بچے کے کردار اور رویے سے متعلق شکایت ہے تو بھی وہ اس کی عزت کرتے ہیں، اس کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں تاہم وہ ساتھ ہی ساتھ اس کے رویے کو تبدیل کرنے کے لیے معقول حکمت عملی اپناتے ہیں جس سے جلد یا دیر عمدہ نتائج نکلتے ہیں اور مطلوبہ تبدیلی آتی ہے۔

"سچی محبت" یا محبت بھری گرفت کے اصولوں کو اپنا کر آپ بچے کے ساتھ اپنا رشتہ پائیدار اور موثر بناتے ہیں اسے نشے سے نجات دلاتے ہیں اور بطور کامیاب انسان آگے بڑھاتے ہیں۔ کا خیال اُن والدین کے لیے ایک نعمت ہے جو اپنی اولاد کی نشے کی بیماری سے تنگ ہیں۔ جو والدین ہنوز اس مسئلے کو ہلکے پھلکے انداز میں لے رہے ہیں اور پوری طرح ڈکھی نہیں ہوئے، شاید ان کو "سچی محبت" کے نظریات متاثر نہ کر سکیں۔

"سچی محبت" بہت کم لوگ محبت کے اس انوکھے اور سچے روپ سے آگاہی رکھتے ہیں۔ "سچی محبت" سے مراد وہ فیصلہ ہے جس کے تحت آپ اپنے پیاروں کی بہتری اور فلاح کے لیے کام کرتے ہیں یعنی آپ کے رویوں آپ کے الفاظ اور آپ کے اعمال میں ان کی بھلائی کا رنگ موجود ہو۔

محبت کو ان معنوں میں سمجھنا کرنا اور کرنا ہی اولاد سے اس رشتے کا حق ادا کرنا ہے کئی دفعہ راست اقدامات ہمارے لیے جزباتی مشکلات پیدا کرتا ہے۔ یعنی اکثر اوقات بچوں کی بھلائی کے کام کرتے ہوئے جذبات مخالف سمت میں چلیں گے اور آپ کو مختلف انداز اختیار کرنے پر

ابھاریں گے اور آپ اس مشکل کو کس طرح حل کرتے ہیں اور تصادم کی اس کیفیت کو کس طرح دور کرتے ہیں یہی آپ کی "سچی محبت" کا امتحان ہوتا ہے۔

"سچی محبت" میں تسلی سے ہر واقعہ کا دوراندیشی کے ساتھ اس طرح تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے آپ کے لیے خود فریبی کا کوئی امکان نہیں رہتا۔ جب تک پولیس آپ نوجوانوں کے رویوں کو محض گھر کا مسئلہ سمجھتے ہیں۔ بچے ماں باپ میں سے ایک کو اچھا اور ایک کو بُرا قرار دے کر ان میں پھوٹ ڈلواتے ہیں اور پھر گھر میں دندناتے پھرتے ہیں۔ ماضی پر ایک نظر ڈالتے ہی یہ عجیب لگتا ہے کہ ہر واقعہ کس طرح ایک اور واقعہ کو جنم دیتا ہے اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ آپ کو صورت حال کے گھمبیر ہونے کا احساس ہوتا ہے تاہم اگر آپ ایک دم سے تبدیلی کی بات کریں تو یہ بہت خوفناک محسوس ہوتی ہے۔ آپ بچوں پر اپنی محبت نچھاور کرتے ہیں ان کی نگہداشت میں کوئی کمی نہیں رکھتے لیکن پھر بچے جب آپ کی مثبت کوششوں کا جواب نشئی رویوں سے دیتے ہیں تو آپ کو کچھ سمجھ میں نہیں آتا اصل خرابی کہاں اور کس میں ہے؟

"سچی محبت" کی ساخت ایسی ہے کہ والدین حقیقی گھریلو صورتحال سے انکار نہیں کرتے، وہ اس بات کو کھلم کھلا تسلیم کرنے لگتے ہیں کہ نشہ محض ایک بیماری ہے اور یہ بن بلائے کسی کے بھی گھر میں آسکتی ہے۔ پاکستان میں ایک بھی ایسا خاندان نہیں جو یہ دعویٰ کر سکے کہ ان کے خاندان میں نشے کا کوئی مریض موجود نہیں۔ یاد رکھیں یہ حقائق ہیں اور حقائق پر غصہ کرنا لوہے کے چنے چبانے والی بات ہے کی بات نہیں جس چیز کو چھپانے میں اپنی ساری توانائیاں خرچ کر ڈالتے ہیں وہ محض ایک بیماری ہے۔ یہاں کچھ اسپورٹس مین ایکسپرٹس ضروری ہیں۔ ویسے ہی جیسے ایک بلے باز کسی فاسٹ بالر کو کھیلنے سے انکار نہیں کر سکتا اگرچہ اس کی گھومتی ہوئی تیز گیندیں اوسان خطا کر دیتی ہیں۔ اس طرح آپ پر اہم کامنا کرنے سے انکار نہیں کر سکتے کیونکہ وکٹ چھوڑ دینا تو آپ کو زندگی کی گیم سے باہر کر دے گا۔

زندگی کے اس رخ کو تسلیم کر کے ہی آپ اپنے بچے کی صحیح مدد کر سکتے ہیں! صرف نشہ بازی کو بیماری تسلیم کرنے سے ہی آپ میں کئی ایک تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں جیسا کہ:

- آپ غصہ کرنا چھوڑ دیتے ہیں، آپ وہی کچھ کرنا شروع کر دیتے ہیں جو ایسے موقعوں پر کرنا چاہیے۔ آپ بدلی نظروں سے مریض کو دیکھتے ہیں اور پھر آپ اسے لاشعوری طور پر بھی نشہ

کرنے میں مدد نہیں دیتے۔ نہ براہ راست نہ بالواسطہ! آپ اس کی مدد صرف نشہ چھوڑنے میں کر سکتے ہیں۔

● آپ علاج کے بغیر نشہ چھوڑنے کے بارے میں اس کی جھوٹی قسموں پر یقین کرنا چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ آپ یہ جان لیتے ہیں کہ جس طرح کوئی مریض یہ وعدہ یا دعویٰ نہیں کر سکتا کہ آج سے اس کا بخار اتر جائے گا یا آج سے وہ کھانسی نہیں کرے گا یا پھر آج اسے خارش نہیں ہوگی، اسی طرح نشہ کا مریض بھی وعدہ نہیں کر سکتا۔ علاج کے ساتھ بھی وہ محض کوشش کر سکتا ہے آپ اور معالج اُس کی مدد کر سکتے ہیں لیکن نشہ سے نجات اور شفاء تو صرف خدا ہی دیتا ہے۔

● آپ مریض کا یہ الزام تسلیم کرنے سے انکار کر دیتے ہیں کہ وہ آپ کے غلط رویوں کی وجہ سے نشہ کرتا ہے اور اگر آپ اس کے حسب منشا رویے اختیار کر لیں تو وہ نشہ نہیں کرے گا کیونکہ اب آپ جانتے ہیں اگر آپ کا کوئی عزیز نشہ کی بیماری میں مبتلا ہے تو اس میں آپ کا کوئی ہاتھ نہیں۔ اس میں نشہ کا رجحان پہلے سے ہی موجود تھا، معاشرہ میں نشہ اور نشی موجود تھے اس لیے وہ بھی نشہ کی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ ہو سکتا ہے آپ نے اس کے ساتھ کوئی بُرا سلوک کیا ہو لیکن آپ کا کوئی بھی برا رویہ اسے نشہ کا جواز مہیا نہیں کرتا۔ کوئی جواز نشہ کرنے کے لیے کافی نہیں ہوتا! مزید براں بیماری محض نشہ کرنے سے نہیں ہوتی نشہ کی بیماری کیلئے موزوں چیز بھی ضروری ہے۔

● آپ یہ بھی جان لیتے ہیں کہ آپ کو بھی مدد کی ضرورت ہے کیونکہ نشہ کے مریض سے نمٹتے نمٹتے آپ بھی غم و غصے سے پھاوا ہو چکے ہوتے ہیں۔ آپ اپنے لیے مدد کے حصول کی کوششیں کرتے ہیں اور اس طرح اپنی توانائی بحال کر کے مریض کی زندگی میں تعمیری مداخلت کر سکتے ہیں۔

● آپ مریضوں کو طعنے دینے، پرانی باتیں یاد دلانے، ہر نقصان کا ذمہ دار ٹھہرانے اور ان کے ساتھ ہاتھ پائی کرنے سے بھی باز آجاتے ہیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ اس سے آپ کی بھڑاس تو نکل جائے گی لیکن مریض کا مرض اس سے بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔

● آپ اسے باندھنے، حوالات یا بیرون ملک بھجوانے اور نشہ اور اس کے درمیان دیواریں کھڑی کرنے کی بجائے اس کا بہترین علاج کروانے کی کوشش کرتے ہیں اور علاج سے پہلے یہ تسلی کر لیتے ہیں کہ جس کلینک سے اس کا علاج ہو وہ اس شعبہ میں مناسب مہارت کا

حامل ہو۔ محض اسے اپنی نظروں سے دور کرنے کی بجائے آپ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اس کا علاج مکمل ہو اور علاج کے کچھ خاص مقاصد ہوں۔

یہ سوچنا درست نہیں کہ سبھی ذہین نوجوان پٹری سے ضرور اترتے ہیں اور بعد ازاں خود ہی سدھر جاتے ہیں۔ یہ ایک پھندا ہے آپ کو فوری اقدامات کرنا ہونگے۔ "سچی محبت" میں خیالات کو زبان پر لانا آسان ہو جاتا ہے۔ ذہانت کی ایک ہی واضح نشانی ہے اور وہ یہ کہ جب کسی نوجوان کو خود اس کی ذہانت کھائے جا رہی ہو آپ پوری طرح پرسکون رہنے کی کوشش کریں کیونکہ آپ کی پریشانی یا پڑ مردگی اسے یا آپ کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

نشے کی بیماری میں چند سال گزارنے کے بعد جب حالات تباہ کن اور بھیانک شکل اختیار کر لیتے ہیں تو انہیں تسلیم کرنا آسان نہیں ہوتا، اس سے آپ کی رنجیدگی اور بھی بڑھ جاتی ہے لیکن جب آپ کو دلا سہ دینے والے خود ان تجربوں سے گزرے ہوں تو وہ آپ کو سنبھال لیتے ہیں۔ اس بات کا کوئی خطرہ نہیں ہوتا کہ آپ مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں میں گر جائیں گے۔ "سچی محبت" میں تبادلہ؟ خیالات برابری کی بنیاد پر ہوتا ہے اور والدین قدم قدم پر اپنی آپ بیتی کے حوالے سے بات کرتے ہیں۔ "سچی محبت" میں ایک جیسے حالات سے گزرے ہونے کا تجربہ، تبدیلی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اور ایک یکساں منزل کا تعین ایسی باتیں ہیں جو امداد باہمی کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہیں۔

”سچی محبت“ کی بنیادیں یہ ہیں:

- اب آپ اپنے مسئلے پر ماضی کی نسبت مختلف انداز میں سوچ بچار کریں گے۔
  - اب آپ نشے کے مریض کے ساتھ اپنے رویے بدلنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔
  - اب آپ جذبات اور مقاصد کی الگ الگ منصوبہ بندی کریں گے۔
  - اب آپ وہی کچھ کریں گے جس سے آپ کی اولاد کو نشے سے نجات ملے۔
  - اب آپ اس مسئلہ کو حل کرنے کیلئے سب کا تعاون حاصل کریں گے۔
- "سچی محبت" کوئی جادو کی چھڑی نہیں بلکہ ایک مفصل پروگرام ہے جو والدین کو ایسے گر سکھاتا ہے جس کی مدد سے آخر کار وہ خاندان کو نشے کی بیماری کے ہاتھوں بکھر جانے سے بچا لیتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے قدم جو والدین کیے بعد دیگرے اٹھاتے ہیں، وہ بغاوت پر آمادہ نشے کے مریض کو راہ راست پر لاسکتے ہیں۔

"سچی محبت" ایک سچی حکمت عملی ہے جو اختصار کے ساتھ ان بارہ عقیدوں میں واضح کی گئی ہے۔  
 نشے کی جڑیں معاشرہ میں ہوتی ہیں اور وہیں سے اسے نشوونما ملتی ہے۔  
 والدین خدا نہیں ہوتے، وہ فرشتے بھی نہیں ہوتے بلکہ محض انسان ہوتے ہیں۔  
 والدین کے مادی اور جذباتی وسائل محدود ہوتے ہیں۔  
 والدین اور بچے برابر نہیں ہوتے۔  
 محض ایک دوسرے کو کوسے رہنا بے بسی کی علامت ہے۔  
 بچوں کے رویے والدین اور والدین کے رویے بچوں کو متاثر کرتے ہیں۔  
 جب آپ کسی سٹینڈ پر ڈٹ جائیں تو بچے بحران پیدا کرتے ہیں۔  
 جب آپ اپنے سٹینڈ سے پیدا ہونے والا بحران کامیابی سے سمیٹ لیں تو اس سے مثبت تبدیلی آتی ہے۔

والدین کو ایک دوسرے سے مدد کے لین دین کی ضرورت ہوتی ہے۔  
 گھریلو سکون کا انحصار معقول رویوں پر ہے، جذباتی اتار چڑھاؤ پر نہیں۔  
 بحالی تب ہی ہوگی جب آپ پیشگی خوش رہنے کا فیصلہ کر لیں گے۔  
 "سچی محبت" ٹریننگ اور تکنیکی مہارت ہی نشے کی بیماری سے بحالی کو یقینی بناتی ہے۔  
 نشہ کرنے والے بچوں کو ہم آئندہ تحریر میں نشے بچے پکاریں گے۔ بظاہر یہ کافی تلخ محسوس ہوتا ہے لیکن اس طرح آپ دو ضروری باتیں نہیں بھول پائیں گے۔ اول یہ کہ وہ بیمار ہیں اور نشے کی بیماری سے نجات کے لیے انہیں ہماری بھرپور مدد اور علاج کی ضرورت ہے۔ دوم یہ کہ وہ آپ کے بچے ہیں اور شفقت اور توجہ کے حقدار ہیں۔ کسی ہدف کا نام رکھنے سے منصوبہ بندی اور کامیابی کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔

"سچی محبت" ایک ایسی ثقافت کی ابتدا ہے جو نشے بچوں کے تباہ کن رویوں کو معقول رویوں سے بدلتی ہے اور علاج کو مثبت نتائج سے ہمکنار کرتی ہے۔ یہ نشے بچوں کے خلاف کوئی سازش نہیں اور نہ ہی راز کی بات ہے۔ کوئی تکنیکی مہارت سے اگر آسمان کی وسعتوں، سمندر کی گہرائیوں اور سورج سے چمکنے والی سرزمین میں اپنی مرضی کے بیج بو کر مرضی کی فصل کاٹی جاسکتی ہے تو اپنے پھول سے بچوں کو بھی خزاں رسیدہ پتوں کی طرح بکھر جانے سے بچایا جاسکتا ہے۔